ALHUBAB 26...

نئی تعلیمی پالیسی میں سائنس وٹکنالوجی کے فروغ پر خصوصی توجہ

اُردو یونیورسٹی میں ڈیٹا سائنس پر آن لائن قومی کانفرنس کا انعقاد۔ پروفیسر رحمت اللہ ودیگر کے خطاب

حیدرآباد (اے این این) قومی تعلیمی پالیسی 2020 میں بین شعبہ جاتی تعلیم، مالیہ کی فراہمی اور تعلیمی اداوروں کی تنقیح کیساتھ سائنس و ٹکنالوجی کے فروغ پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، وائس چانسلر انچارج نے کل مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں شعبہ کمپیوٹر سائنس و آئی ٹی کے زیر اہتمام دو روزہ آن لائن قومی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں صدارتی خطاب کے دوران کیا۔ اس کانفرنس کا موضوع کمپیوٹیشنل میتھڈس، ڈیٹا سائنس اینڈ اپلیکیشنز تھا۔

پروفیسر رحمت اللہ نے تعلیمی پالیسی میں سائنس اور ٹکنالوجی کے فروغ سے متعلق نکات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ شعبہ کمپیوٹر سائنس و آئی ٹی، ریگولر اور فاصلاتی دونوں طرز کی تعلیم میں نئی پالیسی پر عمل آوری میں یونیورسٹی کیلئے معاون ثابت ہوگا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی پروفیسر عبدالقیوم انصاری، شعبہ الیکٹریکل انجینئرنگ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی نے تدریس اور سیکھنے کے عمل میں ہونے والی تبدیلیوں اور آئی ٹی کے وسیع تحقیقی اپلی کیشن پر کمپیوٹیشنل ماڈلز کے حوالے سے اظہار خیال کیا۔ انہوں نے طلبہ کی صلاحیتوں کو پہچان کر ان کی حوصلہ افزائی کی ضرورت پر زور دیا اور اخلاص اور یقین کے ساتھ کام کرنے کی تلقین کی۔

ڈاکٹر ملک یوسف، زیفاٹ اکیڈمک کالج نے ملٹی بائیو جی ایس: بائیولوجیکل ملٹی ڈیٹا انٹیگریشن اپروچ بیسڈ آن مشین لرننگ کے موضوع پر کلیدی خطبہ دیا۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج نے یونیورسٹی کی سرگرمیوں کے متعلق معلومات فراہم کیں۔ پروفیسر عبدالواحد، ڈین اسکول آف ٹکنالوجی نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور شعبہ سی ایس و آئی ٹی کے کورسز اور تحقیق کے متعلق بتایا۔ انہوں نے پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ کو یقین دہانی کرائی کہ شعبہ، یونیورسٹی میں این ای پی کے نفاذ کے سلسلے میں انتظامیہ سے پوری طرح تعاون کرے گا۔

کانفرنس کے کنوینر ڈاکٹر پردیپ کمار نے تیزی سے بڑھتی اور تبدیل ہو رہی ٹکنالوجی کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ یہ کانفرنس ریسرچ اسکالرس اور پیشہ ور افراد کو ٹکنالوجی کے بدلتے رجحانات کے متعلق تبادلہ خیال کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ اس طرح ہر دو افراد ٹکنالوجی میں ہو رہی نئی تحقیق و اختراعی پہلوؤں کے بارے جان سکیں گے اور استفادہ کر سکیں گے۔ ڈاکٹر سید امتیاز حسن، صدر شعبہ سی ایس و آئی ٹی نے شرکا کا خیر مقدم کیا۔ قرأت کلام پاک سے جلسہ کا آغاز ہوا۔

کانفرنس کے آج دوسرے دن پروفیسر ڈاکٹر خالد رضا، شعبہ کمپیوٹر سائنس، جامعہ ملیہ اسلامیہ؛ ڈاکٹر محمد ذکوان، مانو پالی ٹیکنیک حیدرآباد، دیگر نے مقالے پیش کیے۔ پروفیسر سلمان عبدالمعز، اسکول آف کمپیوٹر اینڈ انفارمیشن سائنسس، یونیورسٹی آف حیدرآباد اختتامی اجلاس کے مہمان اعزازی تھے۔ ڈاکٹر پردیپ کمار نے کانفرنس کی رپورٹ پیش کی۔ کانفرنس میں 40 تحقیقی مقالے پیش کیے گئے۔

نئی تعلیمی پالیسی میں سائنس وٹکنالوجی کے فروغ پر خصوصی توجہ

اُردو یونیورسٹی میں ڈیٹا سائنس پر آن لائن قومی کانفرنس کا انعقاد

حیدرآباد۔25 رمئی (پریس نوٹ) قومی تعلیمی پالیسی 2020 میں بین شعبہ جاتی تعلیم، مالیہ کی فراہمی اور تعلیمی اداروں کی تنظیم کیساتھ سائنس وٹکنالوجی کے فروغ پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، وائس چانسلر انچارج نے کل مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں شعبہ کمپیوٹر سائنس وآئی ٹی کے زیر اہتمام دوروزہ آن لائن قومی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں صدارتی خطاب کے دوران کیا۔ اس کانفرنس کا موضوع ''کمپیوٹیشنل میتھڈس، ڈیٹا سائنس اینڈ ایپلیکیشنز'' تھا۔ پروفیسر رحمت اللہ نے تعلیمی پالیسی میں سائنس اور ٹکنالوجی کے فروغ سے متعلق نکات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ شعبہ کمپیوٹر سائنس وآئی ٹی، ریگولر اور فاصلاتی دونوں طرز کی تعلیم میں نئی پالیسی پر عمل آوری میں یونیورسٹی کیلئے معاون ثابت ہوگا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مہمانِ خصوصی پروفیسر عبدالقیوم انصاری، شعبہ الیکٹریکل انجینئرنگ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی نے تدریس اور سیکھنے کے عمل میں ہونے والی تبدیلیوں اور آئی ٹی کے وسیع تحقیقی ایپلی کیشن پر کمپیوٹیشنل ماڈلز کے حوالے سے اظہار خیال کیا۔ انہوں نے طلبہ کی صلاحیتوں کو پہچان کر ان کی حوصلہ افزائی کی ضرورت پر زور دیا اور اخلاص اور یقین کے ساتھ کام کرنے کی تلقین کی۔ ڈاکٹر سید امتیاز حسن، صدر شعبہ سی ایس وآئی ٹی نے شرکاء کا خیر مقدم کیا۔ قرأت کلام پاک سے جلسہ کا آغاز ہوا۔ کانفرنس کے آج دوسرے دن پروفیسر ڈاکٹر خالد رضا، شعبہ کمپیوٹر سائنس، جامعہ ملیہ اسلامیہ؛ ڈاکٹر محمد زکوان، مانو پالی ٹیکنیک حیدرآباد، و دیگر نے مقالے پیش کیے۔ پروفیسر سلمان عبدالمعز، اسکول آف کمپیوٹر اینڈ انفارمیشن سائنسس، یونیورسٹی آف حیدرآباد اختتامی اجلاس کے مہمان اعزازی تھے۔ ڈاکٹر پردیپ کمار نے کانفرنس کی رپورٹ پیش کی۔ کانفرنس میں 40 تحقیقی مقالے پیش کیے گئے۔

اوقافی جائیدادوں کے تحفظ کیلئے مسلم دانشوروں کا آگے آنا ضروری

آداب تلنگانہ
چہارشنبہ۔ 26 رمئی 2021ء

نئی تعلیمی پالیسی میں سائنس وٹکنالوجی کے فروغ پر خصوصی توجہ

اُردو یونیورسٹی میں ڈیٹا سائنس پر آن لائن قومی کانفرنس کا انعقاد۔ پروفیسر رحمت اللہ ودیگر کے خطاب

حیدرآباد، 25 رمئی (پریس نوٹ) قومی تعلیمی پالیسی 2020ء میں بین شعبہ جاتی تعلیم، مالیہ کی فراہمی اور تعلیمی اداوروں کی تنقیح کیساتھ سائنس وٹکنالوجی کے فروغ پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، وائس چانسلر انچارج نے کل مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں شعبہ کمپیوٹر سائنس وآئی ٹی کے زیر اہتمام دو روزہ آن لائن قومی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں صدارتی خطاب کے دوران کیا۔ اس کانفرنس کا موضوع ''کمپیوٹیشنل میتھڈس، ڈیٹا سائنس اینڈ اپلیکیشنز'' تھا۔ پروفیسر رحمت اللہ نے تعلیمی پالیسی میں سائنس اور ٹکنالوجی کے فروغ سے متعلق نکات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ شعبہ کمپیوٹر سائنس وآئی ٹی، ریگولر اور فاصلاتی دونوں طرز کی تعلیم میں نئی پالیسی پر عمل آوری میں یونیورسٹی کیلئے معاون ثابت ہوگا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مہمانِ خصوصی پروفیسر عبدالقیوم انصاری، شعبہ الیکٹریکل انجینئرنگ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی نے تدریس اور سیکھنے کے عمل میں ہونے والی تبدیلیوں اور آئی ٹی کے وسیع تحقیقی اپلی کیشن پر کمپیوٹیشنل ماڈلز کے حوالے سے اظہار خیال کیا۔ انہوں نے طلبہ کی صلاحیتوں کو پہچان کر ان کی حوصلہ افزائی کی ضرورت پر زور دیا اور اخلاص اور یقین کے ساتھ کام کرنے کی تلقین کی۔ ڈاکٹر ملک یوسف، زیفاٹ اکیڈمک کالج نے ''ملٹی بائیو جی ایس: بائیولوجیکل ملٹی ڈیٹا انٹیگریشن اپروچ بیسڈ آن مشین لرننگ'' کے موضوع پر کلیدی خطبہ دیا۔

پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج نے یونیورسٹی کی سرگرمیوں کے متعلق معلومات فراہم کیں۔ پروفیسر عبدالواحد، ڈین اسکول آف ٹکنالوجی نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور شعبہ سی ایس وآئی ٹی کے کورسز اور تحقیق کے متعلق بتایا۔ انہوں نے پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ کو یقین دہانی کرائی کہ شعبہ، یونیورسٹی میں این ای پی کے نفاذ کے سلسلے میں انتظامیہ سے پوری طرح تعاون کرے گا۔ کانفرنس کے کنوینر ڈاکٹر پردیپ کمار نے تیزی سے بڑھتی اور تبدیل ہورہی ٹکنالوجی کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ یہ کانفرنس ریسرچ اسکالرس اور پیشہ ور افراد کو ٹکنالوجی کے بدلتے رجحانات کے متعلق تبادلہ خیال کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کررہی ہے۔ اس طرح ہردو افراد ٹکنالوجی میں ہورہی نئی تحقیق واختراعی پہلوؤں کے بارے جان سکیں گے اور استفادہ کرسکیں گے۔ ڈاکٹر سید امتیاز حسن، صدر شعبہ سی ایس وآئی ٹی نے شرکاء کا خیر مقدم کیا۔ قرأت کلام پاک سے جلسہ کا آغاز ہوا۔ کانفرنس کے آج دوسرے دن پروفیسر ڈاکٹر خالد رضا، شعبہ کمپیوٹر سائنس، جامعہ ملیہ اسلامیہ؛ ڈاکٹر محمد زکوان، مانو پالی ٹیکنیک حیدرآباد، دیگر نے مقالے پیش کیے۔ پروفیسر سلمان عبدالمعز، اسکول آف کمپیوٹر اینڈ انفارمیشن سائنسس، یونیورسٹی آف حیدرآباد اختتامی اجلاس کے مہمانِ اعزازی تھے۔ ڈاکٹر پردیپ کمار نے کانفرنس کی رپورٹ پیش کی۔ کانفرنس میں 40 تحقیقی مقالے پیش کیے گئے۔

టెక్నాలజీపై ఎన్ఈపీలో ప్రత్యేక దృష్టి

- 'మనూ' ఇన్‌చార్జి వీసీ ప్రొ. రహమతుల్లా

రాయదుర్గం: జాతీయ విద్యావిధానంలో ఇంటర్ డిసిప్లినరీ విధానంతో సైన్స్ అండ్ టెక్నాలజీని ప్రోత్సహించడంపై ప్రత్యేక దృష్టి పెట్టారని మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం ఇన్‌చార్జ్ వైస్‌చాన్స్‌లర్ ప్రొ. ఎస్ఎం రహమతుల్లా పేర్కొన్నారు. గచ్చిబౌలిలోని ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలోని స్కూల్ ఆఫ్ టెక్నాలజీ, కంప్యూటర్ సైన్స్ అండ్ ఇన్ఫర్మేషన్ టెక్నాలజీ విభాగం ఆధ్వర్యంలో గణన పద్ధతులు, డేటాసైన్స్‌పై జాతీయ స్థాయి ఆన్‌లైన్ సమావేశాన్ని నిర్వహించారు.

- ఈ సందర్భంగా రహమతుల్లా మాట్లాడుతూ... రెగ్యులర్‌తోపాటు డిస్టెన్స్ మోడ్ కోర్సులకు ఎన్ఈపీ అదేస్థాయిలో ప్రాధాన్యత ఇచ్చారన్నారు. న్యూఢిల్లీలోని జేఎంఐ ప్రొ. అబ్దుల్ ఖయ్యూమ్ అన్సారి మాట్లాడుతూ.. బోధన, అభ్యాస ప్రక్రియలో పరిణామాన్ని, గణన నమూనాలలో ఐటీ విస్తృత పరిశోధన అనువర్తనాలను వివరించారు. విద్యార్థులు తమ సామర్థ్యాన్ని గ్రహించాలన్నారు. కార్యక్రమంలో స్కూల్ ఆఫ్ టెక్నాలజీ డీన్ ప్రొ. అబ్దుల్‌వాహిద్, జెఫాత్ అకాడమిక్ కాలేజ్ అధ్యాపకులు డాక్టర్ మాలిక్ యూసఫ్, సదస్సు కన్వీనర్ డాక్టర్ ప్రదీప్‌కుమార్, సీనియర్ అసిస్టెంట్ ప్రొఫెసర్ డాక్టర్ ఖాలిద్‌రజా, డాక్టర్ మహ్మద్ ఇక్బాన్, ప్రొఫెసర్ సల్మాన్ అబ్దుల్ మోయిజ్ ప్రసంగించారు.